خلافت لائبریری ربوہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ بدر جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

جون ۱۹۶۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

جون ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- ڈنمارک میں پہلی مسجد ۲
- تحریک جدید - دفتر سوم ۳
- ہالینڈ مشن کی ڈائری ۴
- ہمارے مجاہد (نظم) ۶
- شذرات ۷
- عیسائی دنیا میں ایک عظیم انقلاب کے آثار ۹
- ماہنامہ تحریک جدید ۱۰
- تحریک جدید کی خبریں ۱۱
- جماعت کی نئی پود پر نیا احسان ۱۳
- ڈنمارک میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھے جانے پر ۱۴
- آپ کی رائے ۱۶
- بیرونی مشنوں کے مبلغین کرام سے گزارش ۱۷
- اشتہارات ۱۸ تا ۲۰

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۶

احسان ۱۳۴۵ہش — جون ۱۹۶۶ء

ڈنمارک میں پہلی مسجد

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے سنگِ بنیاد رکھا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ میں ڈنمارک کی سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے ہاتھوں ۱۹ مئی ۱۹۶۶ء کو رکھا گیا۔ اگرچہ یورپ میں بننے والی ہر مسجد اپنی اپنی جگہ پر اہم ہے لیکن ڈنمارک کی اس مسجد کو بعض رنگوں میں اکثر دیگر مساجد سے زیادہ خصوصیات حاصل ہیں۔ پہلی تو یہ کہ لنڈن مسجد کے بعد یہ پہلی مسجد ہے جسے یکے از ابنائے فارس نے اپنے مبارک ہاتھوں سے شروع کیا ہے اور اس طرح اس مسجد کی تعمیر بلاواسطہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے عوامل میں سے ایک ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ابنائے فارس کا ذکر فرمایا ہے اور دوسری یہ کہ یہ مسجد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی پچاسی سالہ خلافت کے شکرانہ کے طور پر تعمیر کی جا رہی ہے۔ اور تیسری بات یہ کہ لنڈن اور ہیگ کی مساجد کی طرح یہ مسجد بھی احمدیہ جماعت کی عورتوں ہی کی مالی قربانیوں کے نتیجہ میں معرضِ وجود میں آ رہی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے کہ اس نے جماعت کو یورپ میں جو کہ عیسائیت کا گڑھ ہے ایک اور مسجد کی تعمیر شروع کرنے کی توفیق دی اور اس سلسلہ میں ہم لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات اور خاص طور پر صدر صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی خدمت میں مبارک باد عرض کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد انکی انتھک

کوشش کا نتیجہ ہے کہ جماعت اس فخر کو اپنی طرف منسوب کرنے کے قابل ہوئی ہے۔ جب مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے ربوہ سے یورپ روانہ ہو رہے تھے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا:۔

"خوشی کی بات یہ ہے کہ اب وہاں کے پادریوں نے خفیہ طور پر مسجد کی تعمیر کی مخالفت شروع کر دی ہے اور سنت اللہ یہ ہے کہ جہاں مخالفت ہو وہاں ترقی بھی ہوتی ہے۔ اس لئے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ وہاں اسلام اور احمدیت کو ترقی بخشے۔ پھر بیرونی ممالک میں بھی اور پاکستان میں بھی احمدیت کی تعلیم سننے کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو غیر ممالک میں بھی ترقی اور نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور پاکستان میں بھی۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم یہ تعلیم انہیں سنا سکیں"۔

اب ڈنمارک کی مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے اور مبلغین اسلام کی کوششیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے عیسائیت کے پادریوں کی خفیہ تدابیر کو کھلی شکست دے چکی ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس پہلی فتح کو بے شمار دیگر فتوحات کا پیش خیمہ بنائے آمین

تحریک جدید ـــــ دفتر سوم

تحریک جدید ایک الہامی تحریک ہے۔ اس کے شاندار نتائج سے نہ صرف احمدیہ جماعت بخوبی آگاہ ہے۔ بلکہ باقی دنیا پر بھی یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ اس کے ذریعہ اسلام دنیا پر غالب آنے کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے اور وہ دن دور نہیں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا — وہ مذہب اسلام ہے اور وہ پیشوا ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کو قریباً لازمی ہی قرار دیا ہوا ہے اور اگر حضورؓ لازمی نہ بھی قرار دیتے تو بھی یقیناً ہر شخص ان برکات سے متمتع ہونا اپنی سعادت سمجھتا جو اس تحریک سے وابستہ ہیں۔ پہلے اور دوسرے دفتر میں حصہ لینے والوں نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے قربانیوں کا ایک شاندار نمونہ پیش کیا ہے۔ اب تیسرے دفتر کا بھی اعلان ہو چکا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر نئے احمدی کو اور ہر اس احمدی نوجوان کو جس نے حال ہی میں کمانا شروع کیا ہے۔ اس دفتر میں پوری طرح حصہ لینے کی توفیق دے۔ آمین

ہالینڈ مشن کی ڈائری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ماہ جرمنی کے مبلغ انچارج چوہدری عبداللطیف صاحب کی ڈائری پیش کر کے جرمنی میں احمدیہ مشن کے کام کی ایک جھلک دکھائی گئی تھی۔ اس دفعہ ہالینڈ کے مبلغ انچارج حافظ قدرت اللہ صاحب کی یکم مارچ سے یکم اپریل تک کی ڈائری پیش خدمت ہے۔ ایڈیٹر

(۱) الاسلام ماہنامہ کا مارچ نمبر تیار کیا۔ اور سائیکلو سٹائل کروا کر روانہ کیا گیا۔

(۲) ہالینڈ کے ریفارمڈ چرچ کے ایک مشہور سنٹر Alex Dinck میں ایک انٹرریلیجس علمی مجلس منعقد ہوئی جس کا موضوع تھا "ہمیں اپنی زندگی کس نہج پر ڈھالنے کی ضرورت ہے"۔ اس فورم میں بفضلہ تعالیٰ اسلام کی نمائندگی کی توفیق ملی۔ زیادہ مقابلہ دہریہ خیالات کے لوگوں سے تھا۔ یہ موقعہ اسلام کے حق میں بفضلہ کامیاب رہا۔

(۳) اسی طرح یونیورسٹی طلبہ کے ایک علمی سنٹر Nijen Rode کی طرف سے اسلام پر تقریر کی دعوت ملی۔ حاضرین میں کثیر تعداد عربی کے طلباء کی تھی سوال و جواب کا سلسلہ خاصہ دلچسپ رہا Nijen Rode کا شاندار قلعہ ہالینڈ کے ایک نہایت دلفریب سبزہ زار ماحول میں واقع ہے اور بہت مشہور ہے۔ نیز ہالینڈ کے دو مزید شہروں Dordrecht اور Alkmaar میں ایک کیتھولک چرچ اور ایک سالویشن سنٹر میں تقریر کی اور بعد میں سوالات کے جواب دیئے۔

(۴) ایمسٹرڈم میں ایک مراکش سنٹر کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لئے خاکسار اور برادرم اکمل صاحب گئے۔ اس افتتاح کی خبر فوٹو کے ساتھ پریس میں آئی۔ نیز برادرم اکمل صاحب نے ایمسٹرڈم کی ایک انٹرریلیجس کانفرنس میں شرکت کی۔

(۵) مسجد میں تعلیم و تربیت کی غرض سے احباب ہفتہ وار جمع ہوتے رہے۔ ایک اجلاس میں برادرم اکمل صاحب کی زیر نگرانی جماعت کے ایک ممبر نے خلافت اسلامیہ پر تقریر کی۔

(۶) نمازیں حاضری بفضلہ خاصی رہی۔ خطبات میں اسلامی تعلیمات کی برتری نیز حج کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔

(۷) دو تدفین کی رسوم میں حصہ لیا اور دو شادی کی تقاریب میں، ایک شادی کی تقریب مسجد میں انجام پائی جس سے قبل ڈچ لڑکی نے اسلام قبول کیا۔ جس

کے بعد نکاح کا اعلان کیا گیا۔ تدفین کی ایک رسم میں شمولیت کے لئے Hilversum. جانا پڑا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۸) یہاں کی مشہور انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز کے ریکٹر کی طرف سے ایک خاص تقریب میں شامل ہونے کی دعوت ملی۔ جو ان کی ریٹائرمنٹ کے موقعہ پر انجام دی جارہی تھی چنانچہ اس میں شرکت کی نیز ایک سابق منسٹر جو صوفی خیالات کے ہیں اور یہاں کے حکومتی حلقوں میں خاص مقام رکھتے ہیں ان سے ملاقات کی غرض سے گیا۔ تبادلہ خیالات کے بعد انہیں لائف آف محمد تحفۃً پیش کی۔ انہوں نے مسجد آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

یہاں کے پروٹسٹنٹ چرچ کے ایک قابل اور مشہور پادری Dr Luchtich Reid مسجد میں تشریف لائے جن سے دیر تک تبادلہ خیالات رہا۔ انہوں نے مسجد میں تقریر کرنے پر بھی آمادگی ظاہر کی۔ ان کی خدمت میں قرآن کریم پیش کیا گیا۔

(۹) یہاں کے ایک مشہور مستشرق Dr Houbers نے جو ایک عرصہ تک اسلامی ممالک میں بھی رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں پریس میں ایک مضمون کے ذریعہ جماعت احمدیہ پر اعتراض کیا کہ یہ جماعت جمہور مسلمانوں کے نزدیک مسلمان ہی نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس اعتراض کا یہاں کے ایک کیتھولک ماہنامہ نے از خود ہی دندان شکن جواب دیا اور کہا کہ ڈاکٹر موصوف کا یہ کہنا بالکل غلط ہے۔ یہ جماعت اسلام کی ایسی خدمت انجام دے رہی ہے کہ عیسائیت کے لئے ایک چیلنج اور خطرہ کا موجب ہے۔

(۱۰) مذہبی حلقوں میں یہ خبر ایک خاص اہمیت کی حامل ہے کہ ہالینڈ میں اس ماہ M. A. Beena. کی کتاب "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" شائع ہوئی۔ مسیح کے کفن کے بارہ میں جو تحقیق اس وقت تک ہوئی ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ میں اہم دستاویز ہے۔ اس کے ڈچ پبلشر نے ہم سے Where did Jesus die خاصی تعداد میں منگوائی ہے اور مذکورہ کتاب کے ساتھ ہماری کتاب کو بھی خاص طور پر بیان کیا ہے اور شہرت دی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

(۱۱) Leiden یونیورسٹی سے ایک دوست احمدیت پر تھیسس لکھنے کے لئے مسجد آئے چنانچہ انہیں علاوہ زبانی معلومات کے بہت سا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

• منسٹری آف جسٹس کے ایک دوست شادی کے بارہ میں معلومات لینے کے لئے آئے۔

• عرب ویلفیئر ایسوسی ایشن کی انچارج خاص طور واقفیت کی غرض سے مسجد آئیں۔

• محترم جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب دو دفعہ مختصر وقت کے لئے ہالینڈ تشریف لائے اور مسجد آتے رہے۔ آپ کی ملاقات ازدیاد ایمان کا

موجب تھی۔

• بوائے سکاؤٹس کا ایک گروپ مسجد آیا۔ جنہیں معلومات دیئے گئے۔

• ڈلف یونیورسٹی سے ایک طلباء کا گروپ ملاقات کے لئے آیا۔

(۱۲) جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ کی سالانہ کانفرنس پر ہالینڈ جماعت کی طرف سے ایک پیغام ارسال کیا گیا

(۱۳) عید کے لئے دعوت نامے اور سرکلرز وغیرہ روانہ کئے۔ مسجد میں لاؤڈ سپیکر اور صحن میں خیمہ کا انتظام کیا۔ حاضری ڈیڑھ ہزار سے زائد تھی۔ دوپہر کو وسیع پیمانہ پر ڈنر کا انتظام کیا۔ خطبات عید تین زبانوں میں ترجمہ ہوئے۔ پریس نے خاصی دلچسپی لی۔

وقف عارضی کی تحریک میں شمولیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنے اوقات میں سے دو ہفتے سے لیکر چھ ہفتے تک وقف کریں تا انہیں مختلف مقامات پر تربیت اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں متعین کیا جائے۔ ایسے احباب کو اس کارِ خیر کا بہت ثواب ہوگا وہ اپنے خرچ پر نظام سلسلہ کی ہدایات کے ماتحت یہ وقت گزاریں گے۔ اس سکیم پر یکم مئی سے کام شروع ہو گیا ہے۔ تین وفود بھجوائے جا چکے ہیں۔ احباب اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ وقت وقف کریں۔ ایسی تمام اطلاعات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں براہ راست ارسال فرمائی جائیں۔ جزاکم اللہ خیراً (خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ہمارے مجاہد

مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفواہلِ وطن! یہ ساز و ساماں کر رہے ہیں ہم
ہر اک صحرا کو ہم رنگِ گلستاں کر رہے ہیں ہم
مسیحِ وقت نے کیا دے دیا ہے دیدہ و دل کو
کہ اب خود دیدۂ عالم کو حیراں کر رہے ہیں ہم
وہ شمعیں۔ وادیٔ بطحا میں جن کا نور پھیلا تھا
وہی شمعیں جہاں میں اب فروزاں کر رہے ہیں ہم
حضورِ دوست جن جلووں کو اپنایا تھا آنکھوں نے
انہی جلووں کو پیوستِ رگِ جاں کر رہے ہیں ہم
دلوں پر چھا رہے ہیں خود بخود انوارِ روحانی
نگاہ و دل میں کچھ ایسے چراغاں کر رہے ہیں ہم
مؤرخ خود کریگا ناز اختر اس زمانے پر
مرتب اس طرح تاریخ دوراں کر رہے ہیں ہم

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت

بعض لوگ کہتے ہیں کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت مسیح ناصری کے مثیل تھے اس لئے حضور کی جماعت بھی حضرت مسیح ناصری کے پیروکاروں کی طرح حضور کی پوزیشن کے اظہار میں غلو سے کام لیتی ہے اور کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مسیح ناصری کی مماثلت کے پورا ہونے کے لئے یہ امر ضروری تھا کہ ایسا ہی ہوتا۔

لیکن یہ حضرات بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسیح محمدی کو مسیح ناصری پر فضیلت دی ہے۔ اور اس کا اظہار اس رنگ میں بھی ہونا مقدر ہے کہ جو غلطیاں مسیح کے پیروؤں نے کی تھیں وہ یہاں سرزد نہ ہوں گی۔

اس پر مستزاد یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تجلیات الٰہیہ میں فرماتے ہیں:۔

"دیکھو یسوع مریم کا بیٹا اس عظمت کو پہنچا کہ اب چالیس کروڑ انسان اس کو سجدہ کرتے ہیں اور بادشاہوں کی گردنیں اس کے نام کے آگے جھکتی ہیں۔ سو میں نے اگرچہ یہ دعا کی ہے کہ یسوع ابن مریم کی طرح شرک کی ترقی کا میں ذریعہ نہ ٹھہرایا جاؤں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ایسا ہی کریگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلے کو تمام زمین میں پھیلائیگا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کردے گا۔"

• غیر ممالک میں پاکستانی

اب پاکستانی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ ایسے ملکوں میں بھی جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں اور ایسے ملکوں میں بھی جہاں عیسائی اکثریت میں ہیں۔

جو پاکستانی دوست ایسے ممالک میں ہیں جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ ان پر بے شک ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ مل کر اسلام کی تعلیم کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کریں لیکن جو دوست عیسائی ممالک میں گئے ہوئے ہیں۔ ان کی ذمہ داری اور بھی زیادہ ہے۔ وہاں انہیں پہلے تو عیسائیت کے غلط عقائد کو لوگوں کے دلوں سے اکھیڑ پھینکنا ہے اور اس کے بعد اسلام کو راسخ کرنا ہے۔

گلاسگو (انگلستان) میں کافی تعداد میں پاکستانی احمدی دوست آباد ہیں۔ حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کے نام ایک پیغام بھیجا ہے۔ جو ہم سمجھتے ہیں کہ تمام عیسائی ممالک میں بسنے والے مسلمانوں کے لئے یکساں طور پر قابل غور ہے۔ حضور نے فرمایا:-

"پس یہ قابلِ غور بات ہے کہ کیوں اللہ تعالےٰ نے ان کو وہاں اکٹھا کر دیا۔ اگر ہم سوچیں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ خدا تعالےٰ واحد یگانہ آپ سے یہ چاہتا ہے کہ آپ تثلیث کے اس گڑھ میں اس کی توحید کو قائم کرنیوالے ہوں اور اس کی عظمت جلال اور کبریائی کے نعرے لگانے والے ہوں"

حضور نے مزید فرمایا:

"اگر آپ خدا تعالےٰ کی توحید کو اس ملک میں قائم کرنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالےٰ دنیا میں بھی آپ کو اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے گا اور آخرت میں بھی اور آپ کے اموال اور نفوس میں بہت برکت ڈالے گا۔ خدا کرے کہ آپ الٰہی برکات کو جذب کرنے والے بنیں آمین۔

• نورِ ایمان

جب اللہ تعالےٰ نورِ ایمان عطا فرماتا ہے تو

صداقت کے اظہار کے لئے قربانیوں کی بھی ایسی توفیق بخشتا ہے کہ دنیا دیکھتی کی دیکھتی رہ جاتی ہے بلکہ ایمان سے خالی دنیا کے لئے یہ قربانیاں ہی صداقت کی طرف کھنچ آنے کا باعث بن جاتی ہیں۔

احمدیہ جماعت کی خواتین نے سب سے پہلے لنڈن میں مسجد بنوائی اور پھر ہیگ میں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ڈنمارک میں مسجد بنوا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں قربانیوں کی جو مثالیں ہمارے سامنے آرہی ہیں وہ رہتی دنیا تک یادگار رہنے والی ہیں۔

نقدی کے علاوہ اکثر بہنوں نے اپنے قیمتی زیور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دے۔

قربانی کا یہ بھی عجیب فلسفہ ہے کہ جس قدر زیادہ انسان اللہ تعالےٰ کی راہ میں بشاشت سے قربانی کرے۔ اتنا ہی وہ اور زیادہ قربانیوں کی خواہش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ سراپا قربانی کی خواہش بن جاتا ہے اور وہ اس صدیقیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ صرف اور صرف خدا اور خدا کے رسول کا نام اپنے گھر میں رکھ لیتا ہے۔ اور باقی سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دیتا ہے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائی دُنیا میں ایک عظیم انقلاب کے آثار

(مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب)

ہمارے لئے یہ امر کس قدر ایمان افزا ہے کہ وہ حقائق جو ایک عرصہ قبل اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ مامور اور اس زمانہ کے مصلح اعظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خاص علم پاکر بیان فرمائے تھے آج دنیا انہیں اپنا رہی ہے اور ان کی قائل ہوتی جارہی ہے، ان حقائق میں سے ایک حقیقت حضرت مسیح کا صلیب سے زندہ اتارا جانا بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اس قرآنی حقیقت کو واشگاف کیا تو غیر تو غیر ہے۔ اپنوں نے مخالفت کا وہ طوفان بپا کیا کہ جس کی نظیر تاریخ میں کہیں کم ہی ملے گی۔ مگر خدا کے نوشتے ٹلتے نہیں بلکہ اپنے وقت پر پورے ہوتے رہتے ہیں۔ جہاں تک عیسائی دنیا کا تعلق ہے اس کے لئے یہ حقیقت ایک نہایت ہی تلخ حقیقت ہے۔ جسے اپنانے کے لئے عیسائیت کے موجودہ علمبردار قطعاً آمادہ نظر نہیں آتے۔ مگر دوسری طرف اس زمانہ کی تحقیقات اور نئے نئے شواہد نے عیسائیت کی اس خود ساختہ عمارت کو کچھ اس طرح ہلانا شروع کر دیا ہے کہ اس مضبوط عمارت کو ہر دم ایک خدشہ سا لاحق ہو گیا ہے اور اس کی بنیادیں اب اکھڑتی نظر آتی ہیں اور اس حقیقت سے کسے انکار ہے کہ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تو یہ بات موجودہ عیسائیت کے لئے موت کے مترادف ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں ہالینڈ میں Kurt Berna کی معرکۃ الآرا تصنیف "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" جس میں مسیح کے کفن (یعنی جن کپڑوں میں مسیح کے جسم کو واقعہ صلیب کے بعد لپیٹا گیا تھا اور جن پر خون کے دھبوں کے واضح نشان ہیں) کے بارہ میں اب تک جو تحقیق ہو سکی ہے مکمل طور پر شائع کی ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ خون کے یہ دھبے اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں کہ دل ابھی حرکت میں تھا۔

اڑھائی صد صفحات کی یہ کتاب جو جرمن زبان سے ترجمہ ہے آرٹ پیپر پر شائع ہوئی ہے۔ اور جا بجا تحقیقی اور معلوماتی فوٹوز سے مزین ہے۔ یہ کتاب ہالینڈ کے اسی ادارہ نے شائع کی ہے۔ جس نے چند سال ہوئے ہماری کتاب Where did Jesus die? (مصنفہ مولانا شمس صاحب) شائع کی تھی۔ چنانچہ پبلشر نے اپنی حالیہ کتاب کو متعارف کراتے ہوئے ہماری کتاب کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے اور پبلک کے سامنے پیش کیا ہے۔

ہالینڈ کی مذہبی دنیا میں اس کتاب کی اشاعت ایک گراں قدر اضافہ ہے بلکہ اس امر کا ایک زندہ ثبوت ہے کہ یہ واقعات اور یہ خیالات اپنے اندر ایک عظیم انقلاب کے آثار لئے ہوئے ہیں جو بہت ممکن ہے عنقریب ہی موجودہ عیسائیت کا نقشہ بدل کے رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وباللہ التوفیق۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اس آواز کو بلند کیا تو کون کہہ سکتا تھا کہ اس آواز کی گونج یورپ میں بھی پیدا ہوگی اور چند سالوں کے اندر ہی احرار یورپ کے مزاج میں ایسی تبدیلی نظر آئے گی جو بالآخر خود الٰہی کی صدیوں مذہبی روایات کو باطل کر کے رکھ دے اور کسر صلیب کے لئے ایک ضرب کاری ثابت ہو۔ آثار یہی نظر آرہے ہیں کہ وہ دن دُور نہیں انشاء اللہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

دنیا کے ہر حصہ میں مبلغین اسلام کی ایک کثیر تعداد کی ضرورت ہے اور صحیح رنگ میں مبلغین تیار کرنے کا اس وقت صرف اور صرف ایک ہی ادارہ ہے اور وہ ہے جامعہ احمدیہ ربوہ۔ اس ادارہ کے فارغ التحصیل اکناف عالم میں اسلام کا نام بلند کر رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں کو اس ادارہ میں داخل کروا کر تبلیغ اسلام کا ثواب حاصل کریں۔ داخلے کا معیار کم از کم میٹرک ہے۔ اس کے علاوہ ایف۔ اے اور بی۔ اے اور ایم۔ اے بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ داخلہ کیلئے وکیل الدیوان صاحب تحریک جدید کو درخواست دیں

ماہنامہ تحریک جدید

۱۔ تحریک جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک عظیم الشان یادگار ہے۔

۲۔ تحریک جدید کے ذریعہ ساری دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو رہا ہے۔

۳۔ ماہنامہ تحریک جدید بیرونی مشنوں کی کارگزاری کو باقاعدگی کے ساتھ احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے پوری تندہی سے مصروف عمل ہے۔

۴۔ اس ماہنامے کو آپ خود بھی پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں تاکہ وہ بڑے ہو کر تحریک جدید کے نامور مجاہدین بن سکیں۔

۵۔ غیر از جماعت دوستوں کے نام یہ ماہنامہ لگوا کر آپ تبلیغ کا فریضہ بھی احسن طریق پر انجام دے سکتے ہیں۔

۶۔ اس ماہنامے کا چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ سالانہ ہے۔ آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر بھیج سکتے ہیں۔ یا مقامی جماعت میں چندوں کے ساتھ بھی ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی محصل کو چندہ دے کر ہمیں ضرور اطلاع دیں تاکہ ہم بلا تاخیر پرچہ آپ کے نام جاری کر سکیں۔

مینیجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید

تحریکِ جدید کی خبریں

۵- مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر ایک لمبا عرصہ تک بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ انجام دینے کے بعد، مئی ۱۹۶۶ء کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ احبابِ جماعت کثرت کے ساتھ سٹیشن پر موجود تھے۔ اللہ اکبر اور اسلام زندہ باد کے نعروں میں مکرم مولوی صاحب موصوف کا استقبال کیا گیا اور انہیں کثرت سے ہار پہنائے گئے۔

چونکہ مکرم مولوی صاحب موصوف کی اہلیہ صاحبہ بھی آپ کے ساتھ تھیں ربوہ کی لجنہ اماء اللہ کے انتظام کے تحت بہت سی بہنوں نے بھی سٹیشن پر پہنچ کر استقبال میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کی ربوہ میں تشریف آوری کو ہر طرح بابرکت کرے اور انہیں خدمتِ دین کی توفیق دیتے رکھے۔ آمین۔

۵ وزیرِ تعلیم حکومت سیرالیون نے مزید دو سال کے لئے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون کو بورڈ آف ٹیچرز ٹریننگ کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اس تقرری کا اعلان حکومت کے گزٹ میں ہو چکا ہے۔

اسی طرح مکرم بشیر صاحب کو اسلامک تعلیم کے بورڈ کا ممبر بھی نامزد کیا گیا ہے چنانچہ آپ اسلامیات کا نصاب تیار کرنے میں پوری تندہی سے مصروف ہیں۔

۵- مکرم ڈاکٹر لال دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت مسجد مبارک میں احبابِ جماعت سے خطاب فرمایا اور یوگنڈا مشن کی تبلیغی تعلیمی اور تربیتی کوششوں کی تفصیل سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی تقریباً نصف گھنٹہ تک خطاب فرمایا اور جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ افریقہ میں زیادہ سے زیادہ لوکل ممبروں کو تبلیغ کے لئے تیار کرنا چاہیئے تاکہ ہماری ترقی کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہو سکے۔

۵- ڈیٹن (امریکہ) سے مکرم عبدالحمید صاحب امام ڈیٹن مسجد نے اطلاع دی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی سترہ روزہ جنگ کے سلسلہ میں اخبارات کے ذریعہ انہوں نے دنیا کی پبلک پر صحیح پوزیشن واضح کرنے کی کوشش کی چنانچہ ڈیلی ایکسپریس نے ایک خبر اس عنوان سے شائع کی۔

"امام مسجد ڈیٹن کی نظر میں ہندوستان اور پاکستان کے مابین تنازعہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان ظالم ہے"۔

○ مکرم شکر الٰہی حسین صاحب شکاگو میں معروف تبلیغ ہیں۔ آپ نے مختلف سکولوں اور کالجوں کے علاوہ بعض گرجوں میں بھی اسلام کے متعلق لیکچر دیئے اس کے علاوہ آپ نے ایک ہفتہ وار اخبار میں اسلامی مضامین پر مشتمل ایک کالم بھی لکھنا شروع کیا ہے۔

○ مکرم الحاج محمود احمد صاحب چیمہ تین سال تک جرمنی میں فریضہ تبلیغ سرانجام دینے کے بعد ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء کو ربوہ پہنچے۔ احباب جماعت نے ریلوے اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ مکرم محمود احمد صاحب نے نمائندہ "تحریک جدید" کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ یورپ میں ہماری سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اسلام کے خلاف جو پہلے رجحانات پائے جاتے تھے اب وہ مفقود ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اب اسلام کا مطالعہ اس نظریہ سے کیا جاتا ہے کہ اس کی خوبیوں کا اندازہ لگایا جائے۔ یورپ کے نامور مصنفین اب اسلام کی متعدد خوبیوں کے قائل نظر آتے ہیں اور انہیں فکر ہے تو اس بات کی کہ عیسائیت کو کس رنگ میں پیش کیا جائے کہ وہ بھی اسلامی کیلرج خوبصورت اور مفید نظر آنے لگے۔

عیسائیت کے سلسلہ میں مکرم چیمہ صاحب نے فرمایا کہ رسمی طور پر تو بے شک عیسائی صلیب پر ایمان کا اظہار کرتے چلے جا رہے ہیں لیکن ان میں سے ایسے لوگ جو سمجھ بوجھ کو کام میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور جو اپنے خیالات کے اظہار کی جرأت رکھتے ہیں۔ وہ خود ہی کسر صلیب میں ممد ثابت ہو رہے ہیں۔

مکرم چیمہ صاحب جرمن جانے سے قبل تین سال تک سیرالیون (مغربی افریقہ) میں فریضہ تبلیغ سرانجام دے چکے تھے۔

○ مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی کی مساعی کے نتیجہ میں باتھرسٹ (گیمبیا کا دارالخلافہ) سے قریباً ایک سو میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں مترفین میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ یہ بات خاص دلچسپی کا باعث ہے کہ اس علاقے میں کسی وقت جماعت کے صدر الحاج ایف۔ ایم سنگھاٹے صاحب کاروبار کرتے تھے۔ اب وہاں جماعت کے قیام میں مکرم سنگھاٹے صاحب کے ذاتی تعلقات اور ان کی تبلیغی کوششوں کا بھی بہت سا دخل ہے۔ اسی طرح مترفین کے ۳۰ میل کے فاصلہ پر ایک اور گاؤں سالے کنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض لوگوں کو سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کا شرف نصیب ہوا ہے۔

مکرم مولانا صاحب کی مساعی کے سلسلہ میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ آپ نہ صرف خود تبلیغ کرتے ہیں بلکہ جماعت کے افراد کو ضروری حوالے لکھوا کر انہیں بھی تبلیغ کے لئے تیار کرتے رہتے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ مبلغ انچارج کو اس بات کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے کہ جماعت کے تمام احباب کسی نہ کسی رنگ میں تبلیغ کرتے رہیں اور اس کیلئے اس کا فرض ہے کہ وہ انہیں باقاعدہ طور پر تیار کرے

جماعت کی نئی پود پر نیا احسان

تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مالی جہاد میں "انیس سالہ دور" کی اصطلاح سے ہر مخلص احمدی بخوبی واقف ہے تحریک جدید کا یہ اہم پہلو احباب جماعت کو ذہن نشین کرانے کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی عین حیات میں دفتر اول کی انیس سالہ کتاب شائع کروائی۔ اور آئندہ ہر انیس سالہ دور کی تکمیل پر مجاہدین کی قربانیوں کا یکجائی ریکارڈ رکھنے کے لئے ایسی کتابیں شائع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اسی ارشاد کے ماتحت دفتر دوم کی انیس سالہ کتاب بھی زیر ترتیب ہے۔ ظاہر ہے کہ جماعت کی نئی پود اگر دفتر دوم میں شروع سال سے حصہ لینے کی خواہش رکھتی تو ان کے لئے یہ اقدام مالایطاق ہو جاتا سو ۱۹۴۴ء سے جب سے کہ دفتر دوم جاری کیا گیا تھا ہر سال کا چندہ دیکر انیس سالوں کی تکمیل کے فخر سے معتدبہ حصہ محروم رہ جاتا۔ سو ہمارے نئے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ میں دفتر سوم کے اجرا کا اعلان فرما کر جماعت کی نئی پود پر ایک عظیم احسان فرمایا ہے:۔

"میں چاہتا ہوں کہ اب دفتر سوم کا اجراء کر دیا جائے۔ لیکن اس کا اجراء یکم نومبر ۱۹۶۵ء سے شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ تحریک جدید کا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے"۔

اس اعلان کے نتیجہ میں جماعت پر جو اہم ذمہ واری عائد ہوتی ہے، وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ میں ہی درج ذیل ہے۔ فرمایا:۔

"تمام جماعتوں کو باقاعدہ ایک مہم کے ذریعہ نوجوانوں، نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے"۔

وکالت مال تحریک جدید آپ کی اس مہم کے خوشکن نتائج کے لئے چشم براہ ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ڈنمارک میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب بام مئے توحید یہاں گردش میں رہے گا صبح و مسا
خدّامِ محمدؐ بانٹیں گے دن رات یہاں روحوں کی غذا
عرفان کی پیاسی نظروں کو مل جائے گا جلوہ طورِ حرا
حیران و پریشاں رہگیروں کو منزل آپ پکارے گی
منجدھار کے طوفانوں سے بچا کر کشتی پار اتارے گی
مشاطۂ فطرت ہستی کی الجھی زلفوں کو سنوارے گی
ہر شخص بنے گا مردِ مجاہد اپنا بوجھ اٹھائے گا
کفّارہ کی رسوائی سے دل ہی دل میں شرمائے گا
توحید کا گرویدہ ہو کر تثلیث کو وہ ٹھکرائے گا
ظلمت کدۂ یورپ میں یہاں سے نور کی کرنیں پھیلیں گی
چمکے گی ضیائے غارِ حرا اور طور کی کرنیں پھیلیں گی
مغرب سے ہے مشرق دور بہت پر دور کی کرنیں پھیلیں گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعدائے محمدؐ تھے جو کبھی وہ کہنے لگیں گے صلِّ علیٰ
اسلام کے دشمن باندھیں گے اسلام سے اب پیمانِ وفا
اللہ کا یہ گھر بن جائے گا مرکزِ علم و نور و ہدیٰ
اب اہلِ خرد سے لے جائیں گے بازی اہلِ عشق و جنوں
تثلیث کے شیدائی ہوں گے میدان میں اب باحالِ زبوں
آنکھوں سے فقط آنسو ہی نہیں ٹپکائیں گے وہ ارمان کا خوں

تعلیم پہ پردہ پوشی تھی تلوار کی باتیں کرتے تھے
گستاخ نظر گستاخ زباں پیکار کی باتیں کرتے تھے
تثلیث کی اور کفارہ کی کچھ دار کی باتیں کرتے تھے
یہ مسجد اب سمجھائے گی ایمان ہے کیا اسلام ہے کیا
سرکارِ دو عالم کا سب کو اُلفت سے بھرا پیغام ہے کیا
عرفان کی مدہوشی کا جو سرچشمہ ہے وہ جام ہے کیا
لجنہ کو مبارک ہو کہ انہیں کی سعیٔ عمل کام آئی ہے
اللہ کے بے حد فضلوں نے ان سے مسجد بنوائی ہے
ڈنمارک میں ان کی ہمت سے اسلام نے رونق پائی ہے

(نسیم سیفی)

آپکے خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن تحریر فرماتے ہیں:-

"آپ کے رسائل تحریک جدید موصول ہوئے گیٹ اپ اور مضامین کے لحاظ سے بہت اچھے ہیں۔ میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں۔"

● محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی مبلغ انچارج امریکہ مشن تحریر فرماتے ہیں:-

"(انگریزی سے ترجمہ) میں آپکو تحریک جدید کے پرچہ کے اجراء پر مبارک باد دیتا ہوں۔ میں انشاء اللہ مختصر مضامین اور مشن کی کارکردگی کی رپورٹیں ارسال کرتا رہوں گا۔"

● محترم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم ایم۔اے لیکچرار گورنمنٹ کالج تحریر فرماتے ہیں۔

"ماہنامہ تحریک جدید بابت مئی ۱۹۶۶ء ملا۔ دونوں طرف کے سرورقوں کی تصاویر اور اندر کے مضامین دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔ اور بے اختیار آپ کے لئے دعا کی۔ اتنا اچھا اور اتنا سستا رسالہ میرا خیال ہے کہ دنیا بھر میں کہیں شائع نہ ہوتا ہوگا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو میں اسے اپنے خرچ پر کم از کم سو آدمیوں کے نام جاری کرا دوں۔ میرا خیال ہے کہ میں اس کے تین یا چار پرچوں کا پہلے سے خریدار ہوں۔ چھ روپے مزید پیش خدمت کر کے عرض پرداز ہوں کہ اس ماہ کا یہ رسالہ مندرجہ ذیل چار اصحاب کے نام جاری کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو آئندہ ماہ اس کی تعداد پوری کر دوں گا۔ انشاء اللہ و بفضلہ تعالیٰ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونی مشنوں کے مبلغین کرام سے گزارش

ماہنامہ تحریک جدید آپ کے کام کو احباب جماعت اور غیر از جماعت احباب کے سامنے پیش کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ ہر ماہ ایک مختصر سا نوٹ ایسے امور پر مشتمل جو آپ کے خیال میں اسلام کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کا باعث ہوں ہمیں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

مزید برآں اگر کسی اخبار یا رسالے میں کوئی ایسی بات شائع ہو جس سے موازنہ مذاہب میں آسانی پیدا ہو تو اس اخبار یا رسالے کا تراشہ بھی ہمیں ارسال فرمائیں آپ کے شکریہ کے ساتھ اسے ماہنامہ تحریک جدید میں شائع کر دیا جائے گا۔ جس سے نہ صرف موجودہ قارئین فائدہ اٹھا سکیں گے بلکہ آئندہ آنے والے لوگ بھی اس سے آسانی سے مستفید ہو سکیں گے۔

آپ کے تعاون کا از حد شکریہ۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے،

محبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب اور شافی علاج ہے

فی شیشی پانچ روپے

مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ

(ا) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور معارف پر بہت عمدہ پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

(ب) "مخیر اور غیر مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔ سالانہ چندہ ۶ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

ہمدرد نسواں

استقاط حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا تجربہ اور مفید علاج

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

سالنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

هُوَ الشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

- "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے
- "لیکورین" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے
- "سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے
- "ری جوونی ٹینگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے
- "پینز کیور" جوڑوں کے درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے: بچوں، عورتوں مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمۂ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا وغیرہ امراض چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔

قیمت پچھتر پیسے (۷۵ پیسے)

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نورِ نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزا سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں اور عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے ۵۰ نئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

• ذہنی پریشانی • کام کو جی نہ چاہنا • ذہنی کھچاؤ
• چڑچڑا پن • جلد غصہ آجانا • ذہنی انتشار
• جلد تھک جانا • بے حد کمزوری • مردانہ بانجھ پن

کے لئے

جرمنی کی بنی ہوئی افرو ڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے

۵۰ گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور

فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah